



# حکومت پنجاب پنجاب پنشن فنڈ



## سالانہ رپورٹ-2017

پنجاب پنشن فنڈ (PPF) کی مینجمنٹ کمیٹی حکومت پنجاب کو 30 جون 2017ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے اپنی سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کرتی ہے۔

### فنڈ سائز:

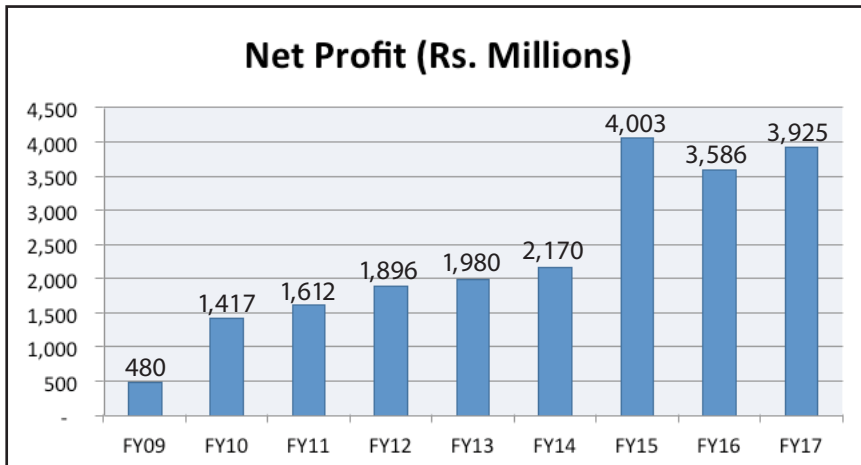
مالی سال 2016-17 کے دوران فنڈ سائز میں تبدیلیوں کا خلاصہ ذیل میں جدول میں دیا جا رہا ہے:  
ملین روپے

2017 جولائی-2016 جون	
38,204	فنڈ کا ابتدائی سائز (یکم جولائی 2016)*
5,000	اضافہ: سال کے دوران جمع کرایا گیا حصہ
3,978	اضافہ: سال کے دوران آمدنی
(53)	کمی: سال کے دوران اخراجات
47,129	فنڈ کا اختتامی سائز (30 جون 2017)*

\*\*ان مندرجہ بالا اعداد و شمار میں غیر وصول شدہ مالیاتی منافع جات شامل نہیں ہیں۔ فنڈ کے اثاثوں کی مارکیٹ ویلیو بمطابق 30 جون 2017ء 49,269 ملین روپے ہے۔ چنانچہ فنڈ بمطابق 30 جون 2017ء 2,140 ملین روپے کے غیر وصول شدہ مالیاتی منافع کا حامل ہے۔

### منافع کمانے کی اہلیت (Profitability)

- فنڈ نے مالی سال 2016-17 کے دوران 3,925 ملین روپے خالص منافع کمایا جو گزشتہ سال کے 3,586 ملین روپے خالص منافع کے مقابلے میں 9.4% زیادہ ہے۔ جیسا کہ سال کے دوران پیداواری اٹھان کمزور رہی، پنجاب پنشن فنڈ نے نسبتاً کم منافع پیدا کرنے والے مختصر مدتی تمسکات (Instruments) میں سرمایہ کاری کی اپنی حکمت عملی جاری رکھی۔ گزشتہ سالوں کے ساتھ منافع کمانے کی اہلیت کا ایک تجزیہ درج ذیل ہے:





# حکومت پنجاب پنجاب پنشن فنڈ



## فنڈ کا پورٹ فولیو

● فنڈ کی مختلف اقسام کی انویسٹمنٹس میں سرمایہ کاری بمطابق ذیل ہے:

رقوم: بلین روپے

%: بطور ٹول فنڈ سائز کی شرح فی صد

30 جون 2017		30 جون 2016		
%	رقم	%	رقم	
16.0	7,526	19.7	7,511	پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز (PIBs)
0.7	321	1.0	393	ٹرم فنانس سٹرٹیکٹس (TFCs)
40.4	19,058	46.1	17,600	قومی بچت اسکیمز - اسپیشل سیونگز اور ریگولر انکم اکاؤنٹس
2.1	1,000	2.6	1,000	درمیانی مدت کے بینک ڈپازٹس
22.9	10,800	25.7	9,800	مختصر مدت کے بینک ڈپازٹس
16.2	7,621	3.0	1,165	بینک میں نقد رقم
1.6	735	1.8	675	حاصل شدہ مارک آپ
0.1	67	0.1	60	دیگر اثاثے*
<b>100</b>	<b>47,128</b>	<b>100</b>	<b>38,204</b>	<b>فنڈ کا مجموعی حجم</b>

\* دیگر اثاثوں میں پیٹنگی ادا شدہ انتظامی اخراجات وغیرہ شامل ہیں۔

- 30 جون 2017 کو بینک نے نقد رقم کا ایک بڑا مجموعہ ظاہر کیا جس میں ٹرم ڈپازٹ کے طور پر بینک الفلاح لمیٹڈ میں 29 جون 2017 تک ٹرانسفر کیے گئے 6 بلین روپے شامل ہیں۔ بینک سال کے اختتام تک اپنی اندرونی منظوریوں مکمل نہیں کر سکا ہے، اس لیے رقم بینک کے سیونگ اکاؤنٹ میں موجود رہی۔ بینک کی جانب سے اس تاخیر کی وجہ سے فنڈ کو منافع میں کوئی نقصان اٹھانا نہیں پڑا، کیوں کہ ٹرم ڈپازٹ کی منظور شدہ شرائط کے مطابق سیونگ اکاؤنٹ سے بھی وہی شرح منافع حاصل ہوا۔ بعد ازاں 31 جولائی 2017 کو رقم ٹرم ڈپازٹ میں منتقل کی گئی۔
- طویل مدتی سرمایہ کاری میں پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز (PIBs) اور ٹرم فنانس سٹرٹیکٹس (TFCs)، وسط مدتی سرمایہ کاری میں وسط مدتی بینک ڈپازٹ، اسپیشل اینڈ ریگولر انکم اکاؤنٹس اور مختصر مدتی سرمایہ کاری مختصر مدتی بینک ڈپازٹس اور ریزرو بلز پر مشتمل ہے۔
- طویل مدتی وقفے کے لیے بلند آمدنیاں یقینی بنانے کے لیے فنڈ نے اپنے اثاثوں کا بڑا حصہ فیکسڈ ریٹ پر طویل اور وسط مدتی تمسکات میں انویسٹ کر دیا ہے جو زیادہ تر PIBs، اسپیشل سیونگ اور ریگولر انکم اکاؤنٹس پر مشتمل ہے۔ جیسا کہ گزشتہ سال سود کی شرحیں کم رہیں، پنجاب پنشن فنڈ نے کوپنز اور حکومت کی طرف سے وصول شدہ تازہ حصہ طویل مدت کے لیے کم آمدنی میں چھنسنے سے بچنے کے لیے مختصر مدتی تمسکات میں انویسٹ کرنے کا سلسلہ جاری رکھا۔ مالیاتی سال 2014-15 میں اختیار کردہ حکمت عملی میں تبدیلی پورٹ فولیو کے مجموعے سے ظاہر ہے، جیسا کہ طویل اور وسط مدتی تمسکات میں سرمایہ کاری 30 جون 2016 کو فنڈ سائز کے %69.4 سے کم ہو کر بمطابق 30 جون 2017 فنڈ سائز کا %59.2 ہو گئی ہے۔



# حکومت پنجاب پنجاب پنشن فنڈ



## فنڈ کی کارکردگی

● PPF کی طرف سے کمائے گئے ٹائم ویٹڈ ریٹرن (TWR) کا خلاصہ درج ذیل ہے:

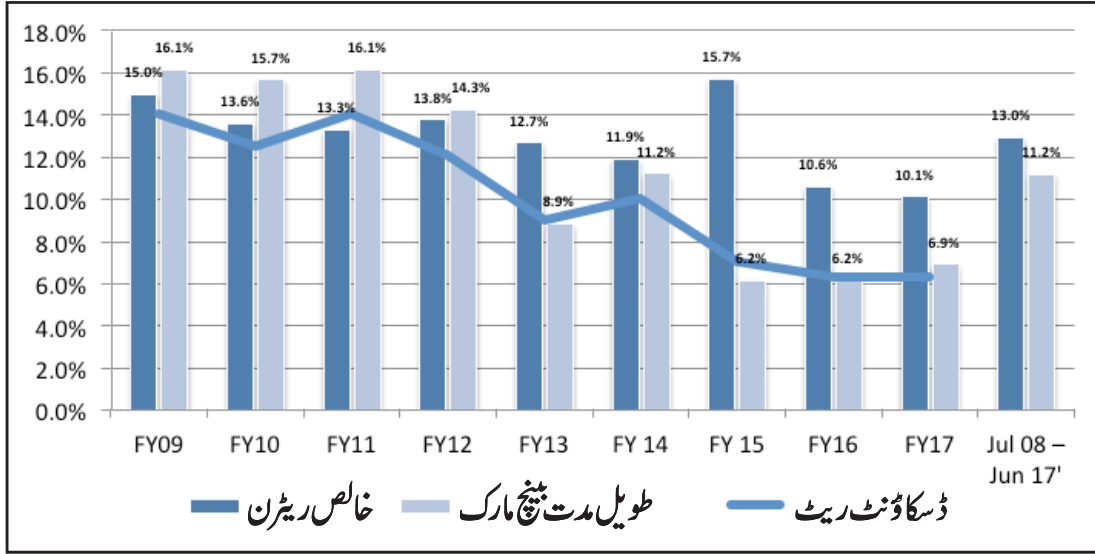
مدت	سالانہ مدت کی بنیاد پر منافع	طویل مدتی بیچ مارک
مجموعی منافع	خالص منافع *	اختتام سال پر ڈسکاؤنٹ ریٹ
سال بہ سال CPI افراط زر	سال بہ سال CPI افراط زر	CPI افراط زر +3%
مالی سال 2008-09	15.21%	15.00%
مالی سال 2009-10	13.79%	13.61%
مالی سال 2010-11	13.48%	13.32%
مالی سال 2011-12	13.96%	13.79%
مالی سال 2012-13	12.85%	12.69%
مالی سال 2013-14	12.05%	11.90%
مالی سال 2014-15	15.88%	15.71%
مالی سال 2015-16	10.79%	10.63%
مالی سال 2016-17	10.28%	10.14%
جولائی 2008 - جون 2017-(CAGR)**	13.12%	12.96%

\* خالص منافع کا مطلب پنجاب پنشن فنڈ کے انتظامی اخراجات کی کوئی کے بعد منافع ہے۔  
\*\* CAGR کا مطلب نمونے کی مجموعی سالانہ شرح ہے۔

- فنڈ نے گزشتہ مالی سال کے دوران 10.63% خالص منافع کے مقابلے میں 2016-17 کے دوران 10.14% خالص منافع درج کرایا۔ فنڈ نے 2016-17 کے دوران CPI افراط زر کے مقابلے میں 6.21% کا حقیقی منافع درج کرایا اور اپنے بیچ مارچ (CPI+3%) کو 3.21% سے پیچھے چھوڑ دیا۔ اس سال کے دوران ڈسکاؤنٹ ریٹ 6.25% پر مستحکم رہا۔ فنڈ کی پرفارمنس ہسٹری درج ذیل ہے:



# حکومت پنجاب پنجاب پنشن فنڈ



- گزشتہ نو سال کے دوران فنڈ %8.2 کے مجموعی اوسط CPI افراط زر کے مقابلے میں %12.96 کا خالص مجموعی اوسط منافع کمانے میں کامیاب رہا ہے۔ چنانچہ فنڈ گزشتہ نو سال میں %4.76 سالانہ حقیقی منافع درج کرا کر اپنے بینچ مارک منافع %11.2 کو اس حقیقت کے باوجود %1.76 سے مات دے دی کہ فنڈ نے صرف ڈیٹ سیکوریٹیز میں انویسٹمنٹ کیے رکھی تھی۔

## فنڈ کی کارکردگی کا CPI پر مبنی اور مارکیٹ پر مبنی بینچ مارک سے موازنہ

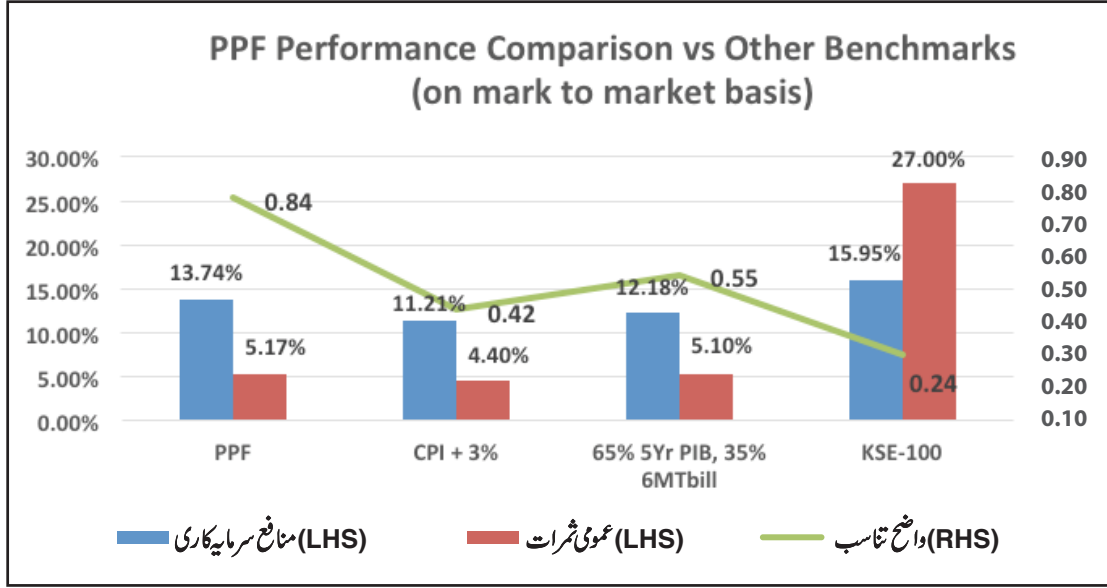
- جون 2017 کے اختتام پر فنڈ نے آپریشنز کے نو سال مکمل کر لیے۔ ہم نے پنجاب پنشن فنڈ کی کارکردگی کا چند دیگر موثر بینچ مارکس سے موازنہ کیا ہے۔ اس موازنے کے لیے مارک ٹو مارکیٹ بنیاد پر PPF کا منافع لیا ہے۔
- گزشتہ نو سال کے دوران PPF نے دیگر بینچ مارکس کے مقابلے میں کہیں زیادہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ PPF کی کارکردگی اس وقت مزید اعلیٰ نظر آتی ہے جب ہم اسے واضح تناسب (Sharp Ratio) کے ذریعے جانچی گئی رسک ایڈجسٹڈ ریز میں دیکھتے ہیں۔

- گزشتہ نو سال کی کارکردگی کا موازنہ (جولائی 2008 تا جون 2017)

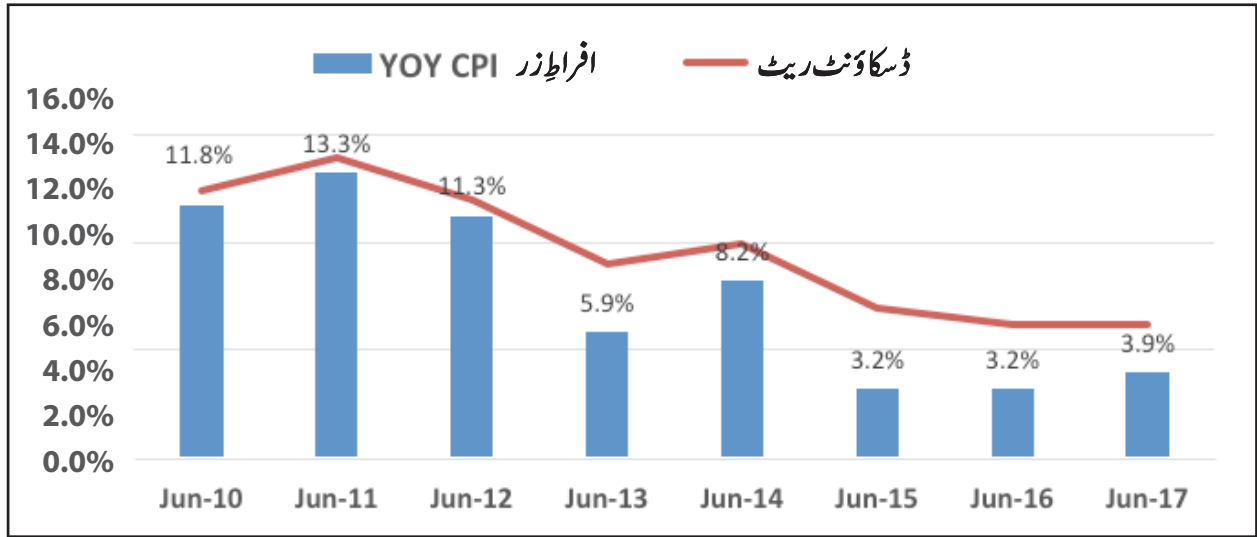
واضح تناسب	عمومی انحراف	منافع	
0.84	5.17%	13.74%	پنجاب پنشن فنڈ (مارک ٹو مارکیٹ بنیاد پر)
0.42	4.40%	11.21%	CPI + 3%
0.55	5.10%	12.18%	مارکیٹ پر مبنی بینچ مارک (%65 پانچ سالہ PIB، %35 ششماہی ٹی - بل)
0.24	27.00%	15.95%	KSE-100 انڈیکس



# حکومت پنجاب پنجاب پنشن فنڈ



- جیسا کہ معیشت مالی سال 2012ء سے کم افراط زر کے دور سے گزر رہی ہے، فکسڈ انکم انسٹرومنٹس پر آمدنی تاریخی کم سطحوں پر برقرار ہیں۔ گزشتہ پانچ سال کے لیے سال بہ سال بنیاد پر CPI کا اوسط اس کے طویل مدتی اوسط 9.0 - 8.0 فی صد کے مقابلے میں 4.9% رہا۔ میں ردوبدل کا عکاس گراف ذیل میں دکھایا گیا ہے:



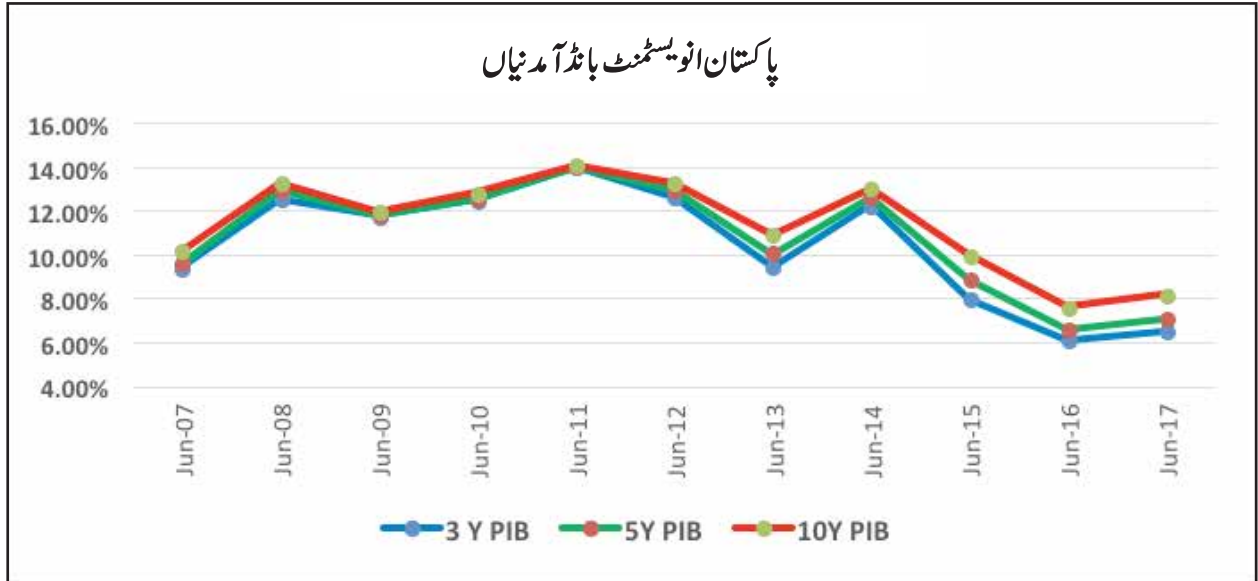
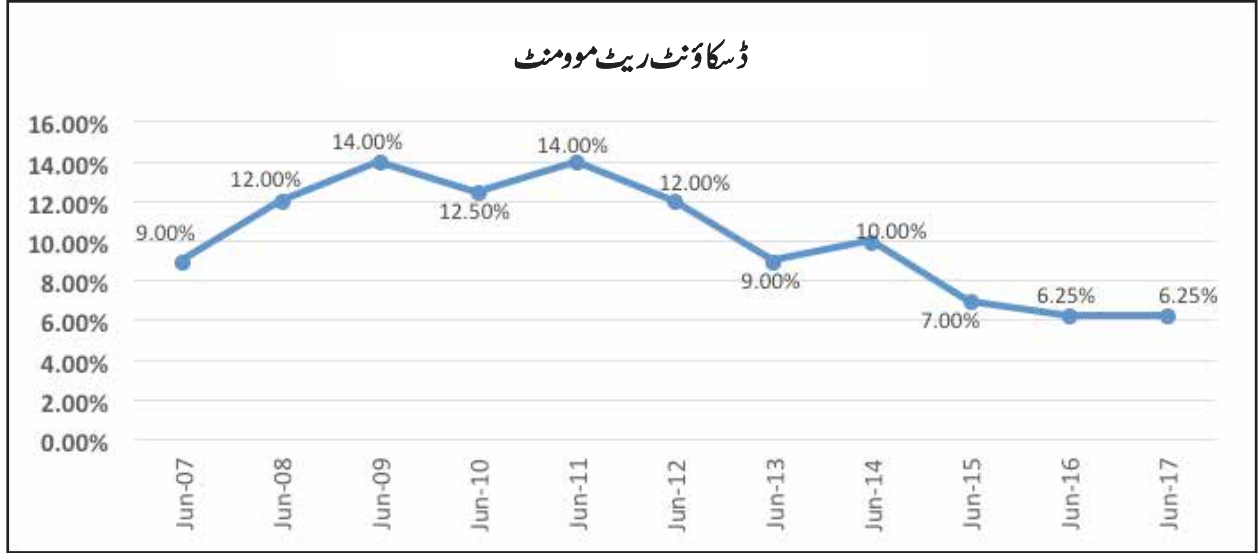
- ہمارے نظریے کے مطابق افراط زر کی گراؤٹ معاشی پالیسی کا نتیجہ نہیں ہے، بلکہ بین الاقوامی سطح پر تیل اور ایشیائے صرف کی قیمتوں میں تیزی سے کمی کا نتیجہ ہے۔ تیل اور ایشیائے صرف کی کم قیمتوں کے علاوہ پاکستانی روپے کے زرمبادلہ کی شرح امریکی ڈالر سے نتھی رکھے جانے سے درآمدات مصنوعی طور پر سستی رہیں جو درآمداتی افراط زر کے مقابلے میں رکاوٹ بنیں۔ آزاد معاشی ماہرین اور مالیاتی ادارے مثلاً IMF مسلسل مطلع کرتا رہا ہے پاکستانی روپے کی قدر امریکی ڈالر کے مقابلے میں 15 سے 20 فی صد بڑھا کر رکھی گئی ہے۔



# حکومت پنجاب پنجاب پنشن فنڈ



- کم افراط زر کے نتیجے میں SBP اپنے نومبر 2010 کے ڈسکاؤنٹ ریٹ %14.0 میں کٹوتی کر کے اسے مئی 2016 میں %6.25 کی تاریخ کی کم ترین سطح پر لے گیا (پالیسی ریٹ %5.75 ہے) جو تب سے اب تک جوں کا توں ہے۔ کم افراط زر کی وجہ سے PIBs اور دیگر فلسڈ انکم تمسکات کی آمدنیوں میں تیزی سے کمی ہوئی۔

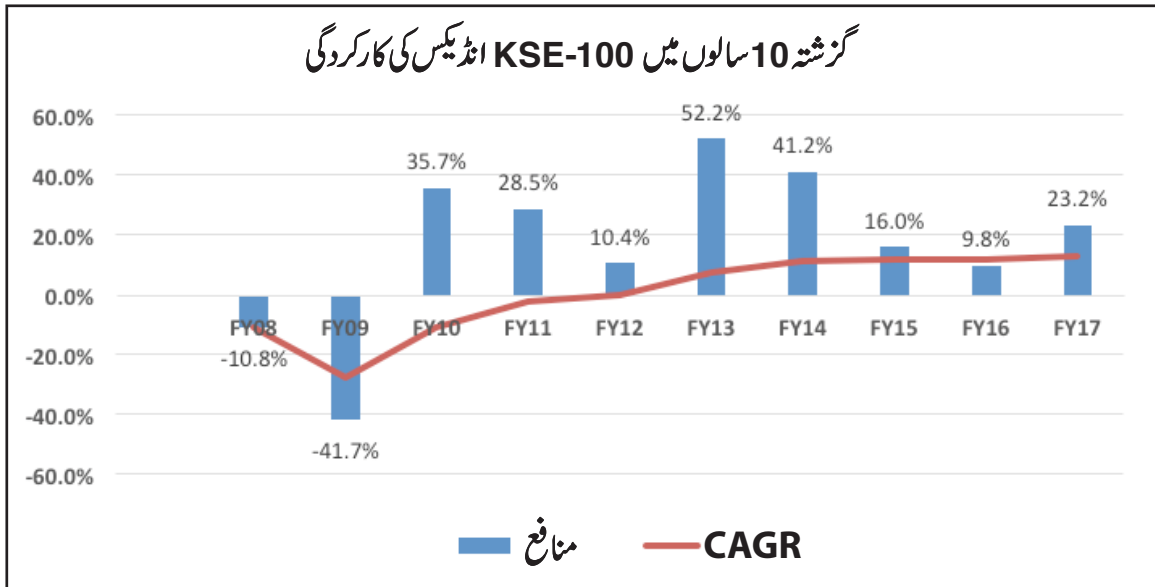


- گزشتہ چند سالوں کے دوران اختیار کی گئی سرمایہ کاری کی حکمت عملی یعنی پرکشش آمدنیوں پر طویل اور درمیانی مدتی فلسڈ ریٹ تمسکات میں سرمایہ کاری سود مند ثابت ہوئی۔ افراط زر اور سود کی کم شرحوں کے باوجود فنڈ اپنے PIBs، آپیشل سیونگ اور ریگولر انکم اکاؤنٹس کے عمدہ آمدنی والے پورٹ فولیو کی وجہ سے مسلسل پرکشش منافع کما رہا ہے۔ فنڈ نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ہر سال نہ صرف اپنے بیچ مارک سے بہتر کارکردگی دکھائی، بلکہ اس نے اپنے قیام کے بعد سے اب تک مجموعی بنیاد پر بھی اپنے بیچ مارک سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ فنڈ نے لمبی مدت کے لیے کم آمدنی میں پھنسے رہنے کے خطرات سے بچاؤ اور مستقبل قریب میں شرح سود میں متوقع اضافے کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے اپنی سرمایہ کاری کی حکمت عملی مختصر مدتی سیکیورٹیز کی طرف منتقل کر دی ہے۔



## ایکویٹی مارکیٹ کا جائزہ:

- پنجاب پنشن فنڈ کی مینجمنٹ کمیٹی نے 23.06.2017 کو منعقدہ اپنے 22 ویں اجلاس میں 10 فی صد ایکویٹیز کے لیے مختص کرنے کی منظوری دی۔ تاہم فنڈ نے اب تک ایکویٹیز میں سرمایہ کاری نہیں کی ہے۔ اسٹاک مارکیٹ کا ایک جائزہ ذیل میں دیا گیا ہے۔
- مالی سال 2017 میں پاکستان اسٹاک ایکسچینج سب سے اچھی کارکردگی دکھانے والی مارکیٹس میں سے ایک تھا جیسا کہ KSE-100 انڈیکس میں 23.2% اضافہ ہوا۔ تاہم متعدد معاشی اور سیاسی عوامل کی وجہ سے، مارکیٹ مالی سال 2018 میں اپنی رفتار برقرار نہ رکھ سکی اور تب سے اب تک انڈیکس اپنی تاریخ کی بلند ترین سطح 52,876 پوائنٹس سے 20% گر چکا ہے۔
- مارکیٹ کے لڑکھڑانے کی وجوہات ابھی تک جوں کی توں ہیں۔ سرپرمنڈ لاتی کرنسی کی قدر میں کمی، ادائیگی کے توازن کی خراب ہوتی صورت حال، ناسازگار جغرافیائی سیاسی ماحول اور ملکی سیاسی بے یقینی ایسے عوامل ہیں جو مستقبل قریب میں اسٹاک مارکیٹ کی کارکردگی محدود رکھیں گے۔ اگلے سال کے وسط میں عام انتخابات کی وجہ سے ملک میں سیاسی شورش اب مزید بڑھنے کی توقع ہے۔
- گزشتہ دس سال میں KSE-100 انڈیکس نے مالی سال 2009 میں 41.7% سے لے کر مالی سال 2013 میں 52.2% تک 13.0% کی مجموعی سالانہ شرح نمو (CAGR) درج کرائی۔ KSE-100 انڈیکس سے ظاہر ایکویٹی مارکیٹ کی کارکردگی گزشتہ دس سال میں درج ذیل رہی:



- نومبر 1991 میں اپنے قیام سے اب تک گزشتہ 26 سال کے لیے KSE-100 انڈیکس کا مجموعی تاریخی منافع 15.5% سالانہ رہا۔ انڈیکس کا تاریخی ڈیٹا دکھاتا ہے کہ طویل مدت، عموماً 10 یا زائد سال کے لیے، ہم ایکویٹی مارکیٹ سے 15 تا 16 فی اوسط سالانہ منافع کی توقع رکھ سکتے ہیں۔



# حکومت پنجاب پنجاب پنشن فنڈ



## اثاثہ جات بمقابلہ واجبات اور فنڈنگ کی شرح میں اضافہ

- گزشتہ ایکپوریل اسیسمنٹ رپورٹ کے مطابق 30 جون 2015 کو حکومت پنجاب کے پنشن واجبات کی موجودہ مالیت 3,866 ارب روپے تھی۔ 30 جون 2017ء کو پنشن واجبات کی موجودہ مالیت کا تخمینہ 4,836 ارب روپے ہے۔
- PPF کے اثاثوں کی مارکیٹ ویلیو 30 جون 2017 کو 49.3 ارب روپے تھی۔ یہ فنڈنگ کی شرح (اثاثے/واجبات) کا 1.02% بنتی ہے۔
- اگر PPF کو ایک پوری طرح فنڈڈ پنشن پلان کے طور پر سوچا جائے تو اس کے اثاثوں کی مالیت حکومت پنجاب کے پنشن واجبات کی مجموعی مالیت کے مساوی ہوتی، اور فنڈنگ کا تناسب 100% کے مساوی ہوتا۔ اس کا مطلب یہ ہوتا کہ جمع شدہ پنشن واجبات کے لیے حکومت پنجاب کو بجٹ میں کوئی وسائل مختص نہ کرنے پڑتے کیوں کہ یہ PPF کی طرف سے اس کے اثاثہ جات کے منافع سے پوری ہو جاتی۔
- فی الوقت حکومت پنجاب فنڈنگ کی شرح کے لیے کوئی واضح ہدف نہیں رکھتی۔ فنڈنگ کی سابقہ حکمت عملی 2010 میں اختیار کی گئی تھی۔ ایکپوریل ویلیویشن کے بعد 2015 کے لیے فنڈنگ کی ایک نئی حکمت عملی پر غور کیا گیا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے پنشن واجبات کی فنڈنگ کی ضروریات پوری کی جاسکیں۔ مالی سال 2016-17 کے دوران حکومت نے فنڈ میں 5 ارب روپے کا تازہ حصہ شامل کیا ہے اور پنجاب پنشن فنڈ کی کپیٹل ریزرویشن کے لیے مالی سال 2017-18 کے لیے 4 ارب روپے کا بجٹ بنایا گیا ہے۔
- کسی پنشن پلان کے درست انتظام و انصرام کے لیے دو چیزیں اہم ہیں:
  - پہلی پنشن پلان کی فنڈنگ کی شرح بلند ہونی چاہیے تاکہ واجبات کے مقابل مناسب اثاثے دستیاب ہوں۔ فنڈنگ کی 100% یا زائد شرح آئیڈیل ہے۔
  - = فی الوقت پنشن پلان کی فنڈنگ کی شرح 1.02% ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اثاثوں کی موجودہ سطح حکومت پنجاب کے جمع شدہ پنشن واجبات کا صرف 1.02% پورا کرنے کے لیے کافی ہے۔
  - = فنڈنگ کی شرح واضح طور پر بہت کم ہے اور حکومت شرح بڑھانے پر غور کر سکتی ہے۔ PPF کو پوری طرح فنڈڈ بنانے کے لیے 30 جون 2017 کو تقریباً 4,836 ارب روپے کے بنیادی اثاثے درکار تھے۔ بنیادی اثاثوں کا یہ حجم حاصل کرنے کے لیے پنشن پلان میں فنڈز کی بتدریج شمولیت کا ایک طویل مدتی اور پائیدار منصوبہ درکار ہے۔
  - دوسری چیز، فنڈ کو ترجیحاً طویل مدتی فکسڈ ریٹ سرمایہ کاری کرنی چاہیے جن کی میچورٹی ممکنہ حد تک پنشن واجبات کی میچورٹی کے قریب ہو۔ فکسڈ ریٹ انویسٹمنٹس کے ساتھ فنڈ کے اثاثوں کے منافع کی شرح کے مارکیٹ کی شرح سود میں اتار چڑھاؤ سے متاثر ہونے کا خطرہ کم ہوگا۔





# حکومت پنجاب پنجاب پنشن فنڈ



مالی سال 2017-18 کے لیے توقعات

افراط زر:

- مالی سال 2016-17 کا آغاز افراط زر کی کم شرح کے ساتھ ہوا جو سال کے دوران 4%-3% کی حد کے اندر رہی۔ مالی سال 2016-17 کے لیے CPI سال بہ سال بنیاد پر 3.93% پر شمار کی گئی۔ افراط زر کی شرح میں کمی بنیادی طور پر تیل کی عالمی قیمتوں میں شدید کمی، عالمی اقتصادی مندی، اشیائے صرف کی قیمتوں کے حوالے سے کمزور توقعات اور زر مبادلہ کی مستحکم شرح کا نتیجہ تھی۔
- جہاں تک مالی سال 2017-18 کے لیے افراط زر کی توقعات کا تعلق ہے، CPI اپنی آخری کم ترین حد چھو چکی ہے اور واپسی یقینی ہے۔ سپلائی کی جانب کے حالات اچھے ہیں جیسا کہ تمام بڑی فصلوں نے گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں موجودہ مالی سال میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ تیل کی مختصر مدتی پیشگوئیاں کسی بڑی تبدیلی کا اشارہ نہیں دے رہیں۔ اضافے کی جانب بڑا دباؤ بیرونی شعبے کی طرف سے پڑے گا جیسا کہ کرنٹ اکاؤنٹ اور تجارتی خسارے میں بڑھتا اضافہ روپے پر دباؤ ڈالے گا۔ تاہم CPI حکومتی ہدف 6% کے اندر رہے گی۔ SBP نے بھی مالی سال 2017-18 کے لیے CPI کے 4.5% سے 5.5% کے درمیان رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔ (ذریعہ: مارچ، 2017: SBP رپورٹ، 'پاکستان کی معاشی حالت')

سود کی شرحیں:

- سال 2016-17 کے دوران SBP نے کم افراط زر اور سازگار گھٹی معاشیاتی (macroeconomic) اشاروں کی وجہ سے اپنا پالیسی ریٹ برقرار رکھا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ سود کی شرحیں اپنی کم ترین سطح کو چھو چکی ہیں اور اس سے نیچے جانے کی توقع نہیں ہے۔ CPI توقع سے کم رہی ہے اور بدستور 4% کے ارد گرد رہنے کی توقع ہے۔ زراعت اور بڑی صنعتوں (large scale manufacturing) نے موجودہ سال کے دوران اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ سی پیک سے متعلق سرمایہ کاری اور ایکسپورٹ پیکیج کے تحت پلانٹ اپ گریڈیشن کی وجہ سے امپورٹس میں اضافہ ہو رہا ہے۔ موافق ایکسپورٹ پیکیج کے باوجود ایکسپورٹس نے مایوس کن کارکردگی دکھائی ہے۔ خلیجی ممالک میں کساد بازاری اور تارکین وطن پر نئے ٹیکسوں کے اطلاق کی وجہ سے پہلی مرتبہ غیر ملکی ترسیلات زر میں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ مذکورہ عوامل کے مجموعی اثرات نے بیرونی شعبے پر دباؤ ڈالا ہے۔ اگر ایکسپورٹ کارحجان نہ پلٹا گیا تو اس رجحان کا نتیجہ ادائیگی کے توازن میں بحران کی صورت میں نکل سکتا ہے۔ طلب کے رخ پر مثبت علامات ظاہر ہوئے ہیں جیسا کہ عالمی معیشت نے نمو کی علامات ظاہر کی ہیں جس کا نتیجہ موجودہ مالی سال میں ایکسپورٹ کے اعداد و شمار میں بہتری کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ قبل ازیں بیان کردہ وجوہ کی بنیاد پر ہم مالی سال 2017-18 کے دوسرے نصف میں شرح سود میں اضافے کی توقع رکھتے ہیں۔



## حکومت پنجاب پنجاب پنشن فنڈ



### انویسٹمنٹ کی حکمت عملی

- فنڈ کی آپریشنل انویسٹمنٹ کمیٹی اس وقت مختصر مدتی تمسکات میں سرمایہ کاری کی حکمت عملی کی پیروی کر رہی ہے اور موجودہ کم منافع جات پر طویل مدتی تمسکات میں سرمایہ کاری نہیں کر رہی۔ جون 2017 کے آخر میں فنڈ نے فکسڈ ریٹ والے PIBs، اسپیشل سیونگ اور ریگولر انکم اکاؤنٹس میں اپنی 59% سرمایہ کاری کر رکھی ہے۔
- پیش قدمی کرتے ہوئے مارکیٹ میں منافع جات میں تیز کمی کے باوجود، PPF کا پورٹ فولیو CPI کے مقابلے میں ایک عمدہ منافع درج کرانے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔

### آڈیٹرز

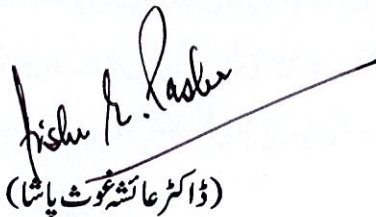
حکومت پنجاب نے 30 جون 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے فنڈ کے آڈیٹرز کے طور پر میسرز KPMG تاثیر ہادی اینڈ کو کی تقرری کی تھی۔ آڈیٹرز نے 30 جون 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے فنڈ کے مالیاتی گوشوارے جمع کرا دیے ہیں۔

### ٹرسٹی

منجمنٹ کمیٹی نے پنجاب پنشن فنڈ رولز 2007 کے رول 18 کے تحت میسرز سینٹرل ڈپازٹری کمپنی کی فنڈ کے ٹرسٹی کے طور پر تقرری کی ہے۔ ٹرسٹ ڈیڈ پرنسپلز کے بعد فنڈ کے تمام اثاثے اب ٹرسٹی کی تحویل میں ہیں۔ ٹرسٹی نے 30 جون 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے اپنی رپورٹ پنجاب پنشن فنڈ رولز 2007 کے رول (h) 22 کے تحت منجمنٹ کمیٹی کے پاس جمع کرا دی ہے۔

### اعتراف اور اظہار تشکر

منجمنٹ کمیٹی اس موقع پر فنڈ کے لیے قابل قدر خدمات پر اپنے ممبران کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ منجمنٹ کمیٹی فنڈ کے ملازمین کی طرف سے محنت اور لگن کے لیے اپنا خراج تحسین بھی ریکارڈ پر لانا چاہتی ہے۔

  
(ڈاکٹر عائشہ عموٹ پاشا)

وزیر خزانہ، حکومت پنجاب / چیئر مین پنجاب پنشن فنڈ

مقام: لاہور

تاریخ: 13 ستمبر 2017